PEMRA

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا)، اسلام آباد

نمبر......./13(17)/OPS/2015 مورخہ: 16 مارچ 2016ء

چیف ایگزیکٹو افسر،

انڈیپنڈنٹ میڈیا کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ، (جیو نیوز چینل)،

آئی آئی چندریگر روڈ کراچی

جیو نیوز پر قتل ہونے کی فوٹیج دکھانے پر پیمرا نے نوٹس لے لیا

ایڈوائس

آج مورخہ 16 مارچ 2016ء کو جیو نیوز نے رات 08:02 منٹ پر نیوز بلیٹن کے دوران بھارتی ریاست ہریانہ میں کبڈی کے کھلاڑی کے سرِ عام قتل کی خبر نشر کرتے ہوئے واقعہ کی ویڈیو فوٹیج نشر کی جس میں کھلاڑی کو گولی لگتے اور گرتے ہوئے دکھایا گیا۔ یہ ناگوار منظر لاکھوں ناظرین تک بغیر ایڈیٹ ہوئے پہنچا جو کہ صحافتی اقدار کے تحت قابلِ قبول یا پیشہ وارانہ تصور نہیں کیا جاسکتا۔ پیمرا قوانین کے تحت ایسے خوف و ہراس کا باعث بننے والے مناظر نہیں دکھائے جانے چاہئیں۔

2۔ مذکورہ بالا خبر سے واضح ہے کہ چینل کی ادارہ جاتی نگران کمیٹی غیر فعال ہے یا پھر وہ اس کا موثر استعمال کرنے سے دانستہ طور پر گریزاں ہے جو کہ قانون کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔

3۔ ایسے کسی بھی پروگرام یا خبر کا نشر کرنا پیمرا ترمیمی ایکٹ 2007 کی شق (f)20، پیمرا رولز 2009 کے رول (1)15 اور سپریم کورٹ آف پاکستان کے نافذ کردہ الیکٹرانک میڈیا ضابطۂ اخلاق 2015 کی شقوں ,(5)4 اور (2,3)8 کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔

الیکٹرانک میڈیا (پروگرامز و اشتہارات) ضابطۂ اخلاق-2015

4۔ **خبریں اور حالات حاضرہ کے پروگرام۔** لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ

(5) خونی مناظر بشمول خون آلود جگہ اور لاشوں کی غیر ضروری فوٹیج و تفصیلات نشر نہیں کی جائیں۔

8۔ **حادثوں، تشدد اور جرائم کے واقعات کی کوریج۔** لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ

(2) کسی بھی ایسے مواد کو دکھانے سے پہلے جو کہ ممکنہ طور پر پریشان ہو یا بدحواس کرنے والا ہو تو اس سے پہلے واضح طور پر مناسب انتباہ دیا جائے تا کہ ناظرین کو کسی مواد کو دیکھنے یا نہ دیکھنے کا فیصلہ کرنے کا موقع مل سکے۔

(3) تشدد کے وہ مناظر یا مصائب جن میں ان افراد کی قریب سے لی گئی تصاویر دکھائی جائیں جنہیں ظالمانہ طور پر تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہو قتل کیا گیا ہو، وہ ہرگز نہیں دکھائیں۔

4۔ لہٰذا، بذریعہ ایڈوائس ہٰذ **جیو نیوز ٹی وی چینل** کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ پیمرا قوانین کے منافی پروگرام یا خبر نشر کرنے سے گریز کرے۔

5۔ ایڈوائس ہٰذا مجاز اتھارٹی کی منظوری سے جاری کی گئی۔

(محمد طاہر)

جنرل منیجر (آپریشنز)

کاپی برائے اطلاع:

i) اے جی ایم چیئرمین آفس۔

ii) جنرل منیجر (میڈیا و تعلقاتِ عامہ)۔

iii) جنرل منیجر (مانیٹرنگ)